السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹریننگ کے لئے جانے والوں کو وہاں کم از کم ۲۱ دن قیام کرنا ہوتا ہے لیکن وہاں نماز قصر پڑھائی جاتی ہیں اور جو اساتذہ عرصہ دراز سے وہاں مقیم ہیں وہ بھی نماز قصر ادا کرتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز قصر کے متعلق محدثین کا موقف یہ ہے کہ اگر کسی نے اپنی اقامت گاہ سے نو میل کی مسافت طے کرنا ہو تو اقامت گاہ کی حدود کے بعد نماز قصر پڑھنا ہوگی، اگر آنے اور جانے کا دن نکال کر کسی مقام پر تین دن اور تین رات سے زیادہ پڑاؤ کا پروگرام ہو تو قصر کی بجائے پوری نماز پڑھنا ہوگی۔ لیکن اگر اقامت گاہ کی طرف واپسی کا پروگرام طے شدہ نہ ہو تو، یعنی آج واپس ہونا ہے یا کل، تردد ہو تو جتنی دیر تک تردد ختم نہ ہو نماز قصر پڑھنے کی اجازت ہے۔ جہاد افغانستان کے وقت صورت حال بھی غیر یقینی ہوتی تھی کیونکہ روس کی افواج سے مزاحمت ہر وقت جاری رہتی تھی، کسی جگہ پر قیام مستقل نہیں ہوتا تھا، ہم خود صوبہ جاجی میں اس قسم کی صورت حال سے پورے دو ماہ دوچار رہے تھے، ایسے حالات میں نماز قصر پڑھنے کی اجازت ہے لیکن وطن کے اندر اس طرح کی صورت حال قطعاً نہیں ہے، یہاں کسی دشمن سے مزاحمت کا اندیشہ واضح نہیں ہوتا کہ غیر یقینی صورت حال کے پیش نظر نماز قصر ادا کی جائے، موہوم خطرات تو پاکستان میں ہر جگہ ہو سکتے ہیں، اس لئے ہمارا موقف یہ ہے کہ وطن کے اندر ٹریننگ سنٹر زمیں ۲۱ دن تک قیام رکھنے والوں کو شرعاً نماز قصر پڑھنے کی اجازت نہیں اور جو اساتذہ کرام تقریباً عرصہ دراز سے وہاں مقیم ہیں وہ بھی شرعی طور پر پوری نماز ادا کرنے کے پابند ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:123